I-SAPS
Institute of
Social and Policy Sciences
Informing Policies, Reforming Practices

ilm IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS
FOR EDUCATION IN PAKISTAN

ضلع سکھر

تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جنوری 2015ء سے جون 2015ء

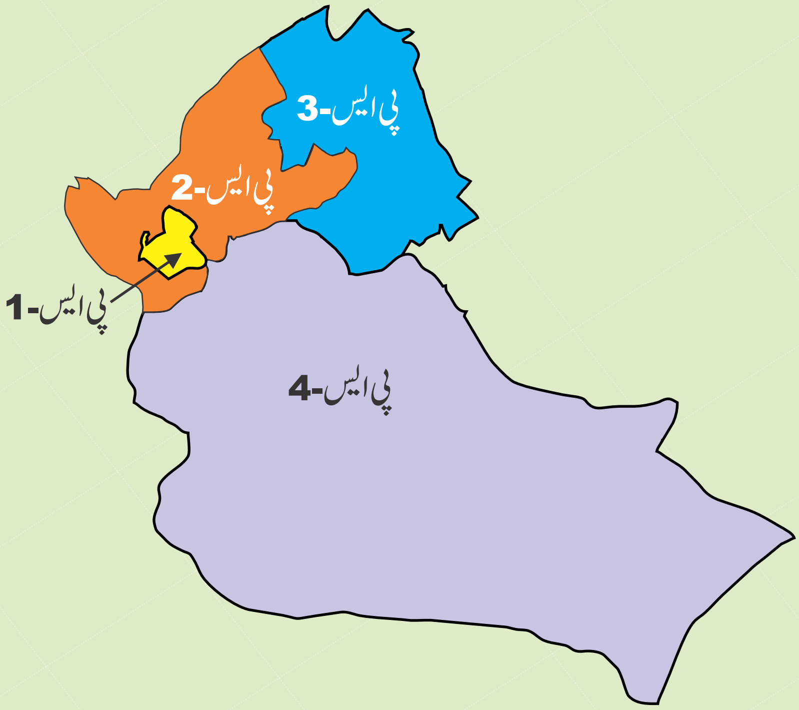

ضلع سکھر

تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جنوری 2015ء تا جون 2015ء

ضلع سکھر

تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جنوری 2015ء سے جون 2015ء

مطبوعات:

انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز

مکان نمبر 13، گلی نمبر 1، G-6/3 اسلام آباد

پوسٹ بکس نمبر 1379، اسلام آباد، پاکستان

فون: 0092-51-111-739739، فیکس: 0092-51-2925336

ای میل: info@i-saps.org، ویب سائٹ: www.i-saps.org

تعاون: علم آئیڈیاز

ISBN: 978-969-9393-65-5

© 2015 I-SAPS, Islamabad.

رینکنگ کارڈ میں دیئے گئے اعداد وشمار و معلومات انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز کی تحقیق کا نتیجہ ہیں۔

اس ایجنڈا کے مندرجات سے علم آئیڈیاز کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

فہرست

1- تعارف 1

2- بنیادی مقاصد 1

3- درجہ بندی کا طریقہ کار (Ranking Methodology) 1

4- تعلیمی معیار کے اعداد و شمار (تعلیمی سکور) 1

5- سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے اعداد و شمار (سکول سکور) 1

6- حلقہ جاتی تعلیمی درجہ بندی 2

7- گراف نمبر 1 ۔ صوبائی حلقہ جات کے تعلیمی معیار کے لحاظ سے اعداد و شمار اور درجہ بندی 3

8- گراف نمبر 2 ۔ صوبائی حلقہ جات کے سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے حوالے سے اعداد و شمار اور درجہ بندی 4

9- نقشہ نمبر 1 ۔ صوبائی حلقوں کی تعلیمی لحاظ سے درجہ بندی 5

10- نقشہ نمبر 2 ۔ صوبائی حلقوں کی سکولوں میں موجود بنیادی سہولتوں کے حوالے سے درجہ بندی 6

1-تعارف:

ضلع سکھر میں تعلیمی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے صوبائی اسمبلی کے حلقوں کی سطح پر تعلیمی اعداد و شمار کا تجزیہ کیا گیا جس کی بنیاد پر ان حلقوں کی تعلیمی معیار اور سکولوں میں سہولیات کی فراہمی کے اعتبار سے درجہ بندی کی گئی ہے۔ صوبائی حلقوں کا یہ پہلا ششماہی کارڈ ہے جو کہ جنوری 2015ء سے جون 2015ء کے اعداد و شمار کی بنیاد پر پہلی رینکنگ پیش کرتا ہے۔ چھ ماہ بعد کی جانے والی یہ رینکنگ صوبائی حلقوں میں ہونے والی تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے معاون ثابت ہوگی۔ اس رینکنگ کارڈ میں ضلع سکھر کے تمام صوبائی حلقوں کی درجہ بندی کی گئی ہے جن میں پی ایس-1، پی ایس-2، پی ایس-3 اور پی ایس-4 شامل ہیں۔

2-بنیادی مقاصد:

صوبائی حلقوں کی تعلیمی درجہ بندی کا مقصد عوامی نمائندوں اور مقامی سیاستدانوں کو حلقے میں موجود طلباء و طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے معاونت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنے حلقہ کی تعلیمی صورتحال اور معیارِ تعلیم بہتر کرنے کے لیے خاطر خواہ اقدامات کریں اور سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے فقدان کو کم کیا جا سکے۔ یہ رینکنگ کارڈ ہر صوبائی حلقہ کے شہریوں کو بھی معاونت فراہم کرے گا کہ وہ اپنے حلقے کے تعلیمی مسائل کو اپنے منتخب نمائندوں اور مقامی سیاستدانوں کے سامنے مؤثر طریقے سے پیش کر سکیں جس سے ان مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

3-درجہ بندی کا طریقہ (Ranking Methodology)

ضلع سکھر کے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی کے لیے دو طرح کے اعداد و شمار کو استعمال کیا گیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(i) تعلیمی معیار کے اعداد و شمار (تعلیمی سکور)

حلقوں میں موجود سکولوں کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں اعداد و شمار جمع کیے گئے ہیں۔ ان تعلیمی اعداد و شمار میں پانچویں اور آٹھویں جماعت کے امتحانی نتائج (فیصد)، طلباء و اساتذہ تناسب اور طلباء و کمرۂ جماعت تناسب کی صورتحال کے متعلق اعداد و شمار لیے گئے ہیں۔ ان چار Indicators کی اوزانی اوسط (Weighted Average) مجموع تعلیمی سکور کو ظاہر کرتی ہے۔

(ii) سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے اعداد و شمار (سکول سکور)

اس حصہ میں حلقوں میں موجود سکولوں میں دستیاب بنیادی سہولتوں کے حوالے سے اعداد و شمار لیے گئے ہیں۔ ان دستیاب سہولتوں میں چار دیواری، پینے کا پانی، لیٹرین اور بجلی شامل ہیں۔ ان چار دستیاب سہولتوں کی اوسط فراہمی (Weighted Average) سکول سکور کو ظاہر کرے گی۔

درج بالا طریقہ کار کے مطابق اگلے صفحات پر تعلیمی معیار اور دستیاب سہولتوں کے لحاظ سے حلقوں کی درجہ بندی ظاہر کی گئی ہے۔

حلقہ جاتی تعلیمی درجہ بندی

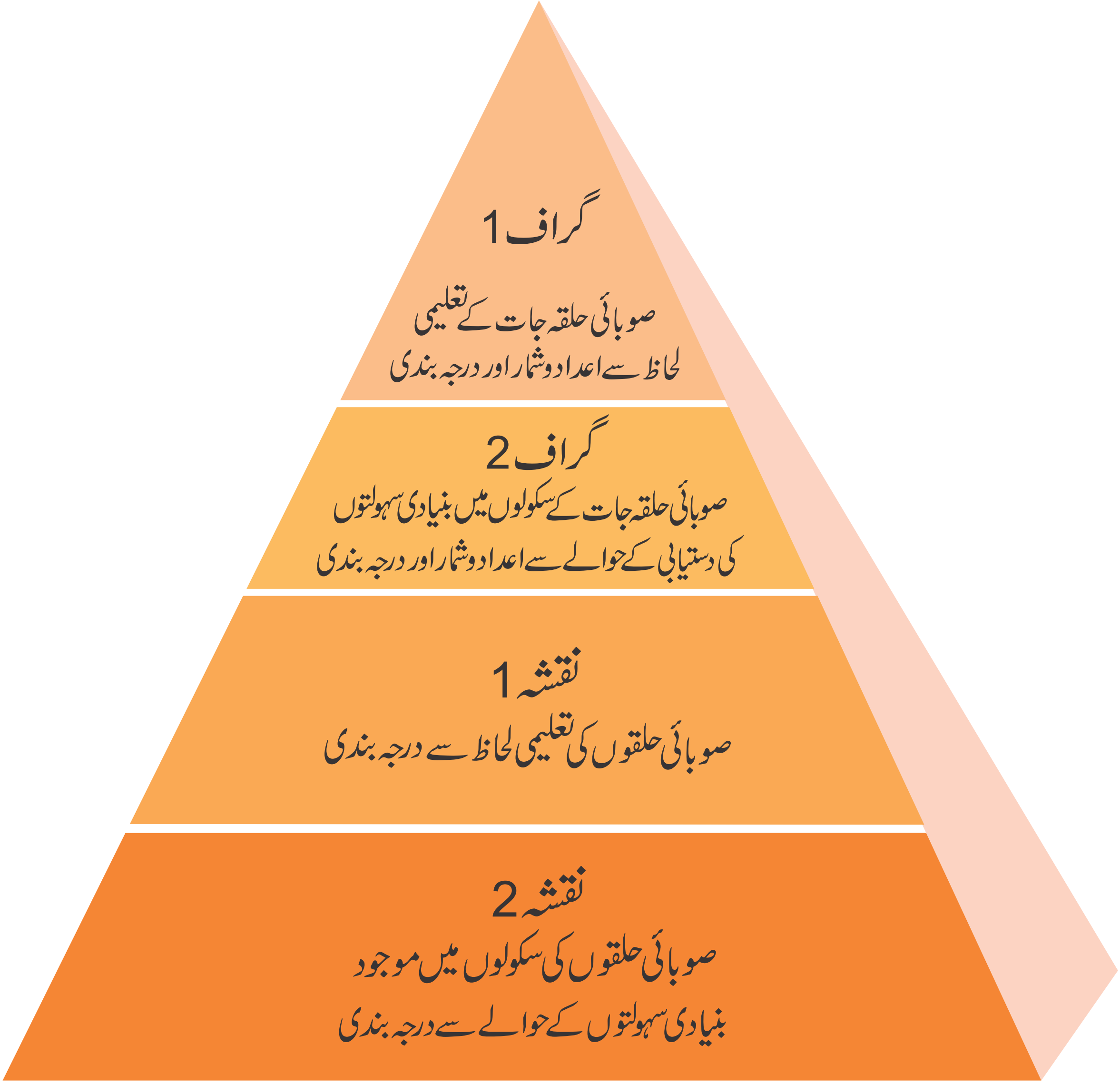

گراف نمبر1: صوبائی حلقہ جات کے تعلیمی معیار کے لحاظ سے اعداد وشمار اور درجہ بندی

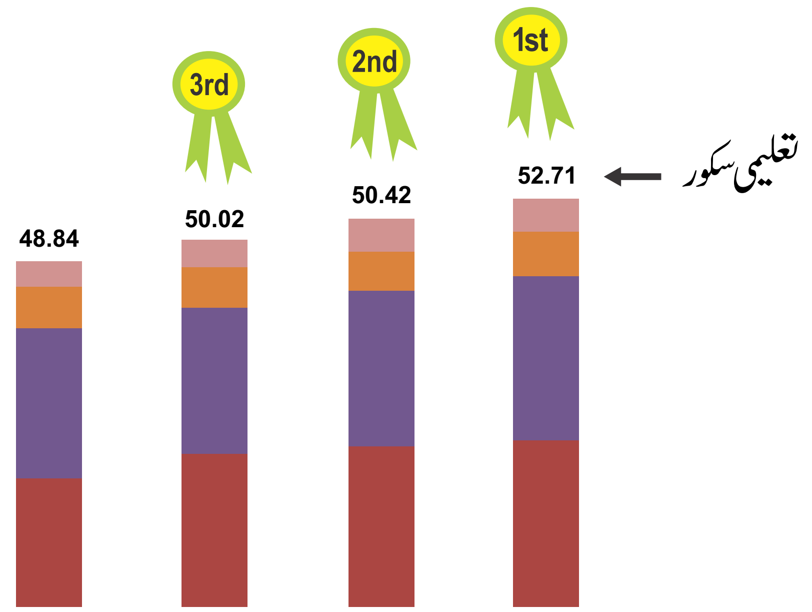

PS-1	PS-4	PS-2	PS-3	
19.94	19.74	22.22	21.23	20% آٹھویں کے نتائج
17.77	17.51	16.08	18.54	30% پانچویں کے نتائج
84.79	81.08	81.12	84.83	25% طلباء اور کمرۂ جماعت تناسب
73.29	82.21	83.46	86.77	25% طلباء اور اساتذہ تناسب

- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PS-3 کا مجموعی تعلیمی سکور 52.71 ہے جو کہ ضلع سکھر کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں سب سے زیادہ ہے لہٰذا تعلیمی کارکردگی کے اعتبار سے PS-3 پہلے نمبر پر ہے۔ صوبائی اسمبلی کے حلقہ PS-2 کا مجموعی تعلیمی سکور 50.42 ہے جو کہ ضلع سکھر کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں تعلیمی کارکردگی کے اعتبار سے دوسرے اور حلقہ PS-4 مجموعی تعلیمی سکور 50.02 کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ ضلع سکھر کے شہری یہ توقع رکھتے ہیں کہ باقی تمام حلقہ جات کے تعلیمی ادارے بھی اپنی کارکردگی میں مزید بہتری لائیں گے تاکہ مستقبل میں ان کا شمار بھی پہلے تین حلقہ جات میں ہو سکے۔

- اوپر دیئے گئے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ ضلع سکھر میں پانچویں اور آٹھویں جماعت کے نتائج کچھ زیادہ متاثر کن نہیں رہے۔ پانچویں جماعت کے سب سے کم نتائج PS-2 کے رہے ہیں جبکہ آٹھویں جماعت میں سب سے کم نتائج PS-4 کے طلباء کے ہیں۔ اس کے علاوہ طلباء اور کمرۂ جماعت تناسب کے لحاظ سے PS-4 کا کم سکور ظاہر کرتا ہے کہ حلقے میں مزید کمرۂ جماعت تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح حلقہ PS-1 کا کم طلباء اور اساتذہ تناسب اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حلقے کے سکولوں میں اس تناسب کو موزوں بنانے کی ضرورت ہے۔

گراف نمبر 2: صوبائی حلقہ جات کے سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے حوالے سے اعداد و شمار اور درجہ بندی

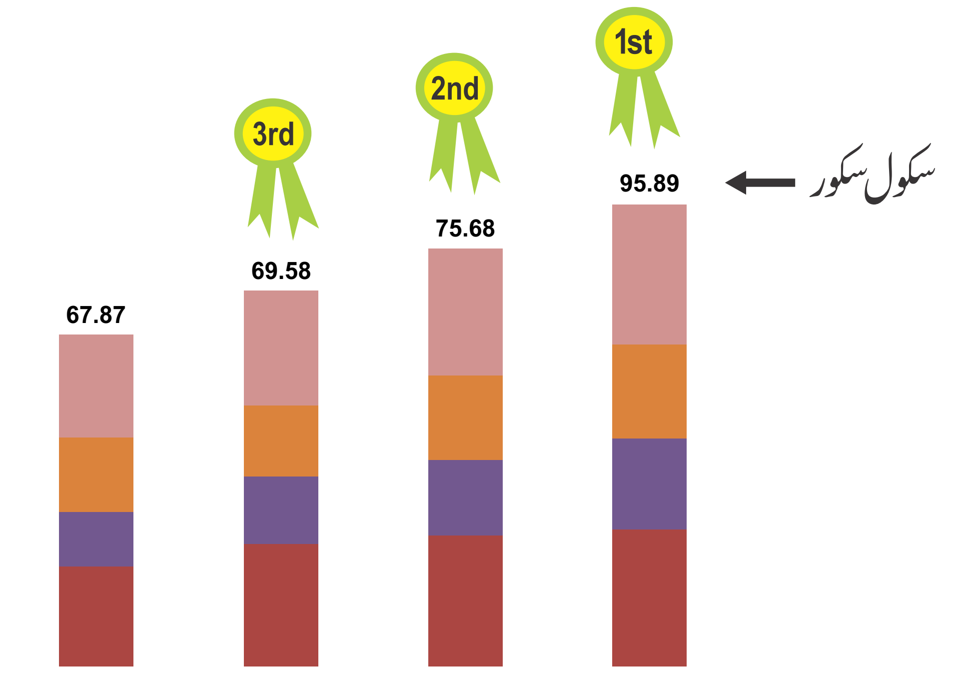

PS-4	PS-3	PS-2	PS-1	
70.07	71.86	78.38	97.26	لیٹرین 30%
72.45	62.79	73.51	94.52	چاردیواری 20%
58.50	61.16	68.11	97.26	بجلی 20%
68.88	77.44	79.46	94.52	پانی 30%

- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PS-1 کا مجموعی سکول سکور 95.89 ہے جو کہ ضلع سکھر کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں سب سے زیادہ ہے' لہٰذا تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولتوں کے اعتبار سے PS-1 پہلے نمبر پر ہے۔ صوبائی اسمبلی کے حلقہ PS-2 کا مجموعی سکول سکور 75.68 ہے جو کہ ضلع سکھر کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے اعتبار سے دوسرے اور حلقہ PS-3 مجموعی سکول سکور 69.58 کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ ضلع سکھر کے شہری یہ توقع رکھتے ہیں کہ باقی تمام حلقہ جات کے تعلیمی ادارے بھی بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنائیں تا کہ مستقبل میں ان کا شمار بھی پہلے تین حلقہ جات میں ہو سکے۔

- اوپر دیئے گئے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ضلع سکھر کے بہت سے سکول بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ خصوصاً حلقہ PS-4 کی سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے حالت غیر تسلی بخش ہے جہاں 31 فیصد سکول پینے کے صاف پانی سے جبکہ 41 فیصد سکول بجلی کی سہولت سے محروم ہیں۔

نقشہ نمبر 1: صوبائی حلقوں کی تعلیمی لحاظ سے درجہ بندی

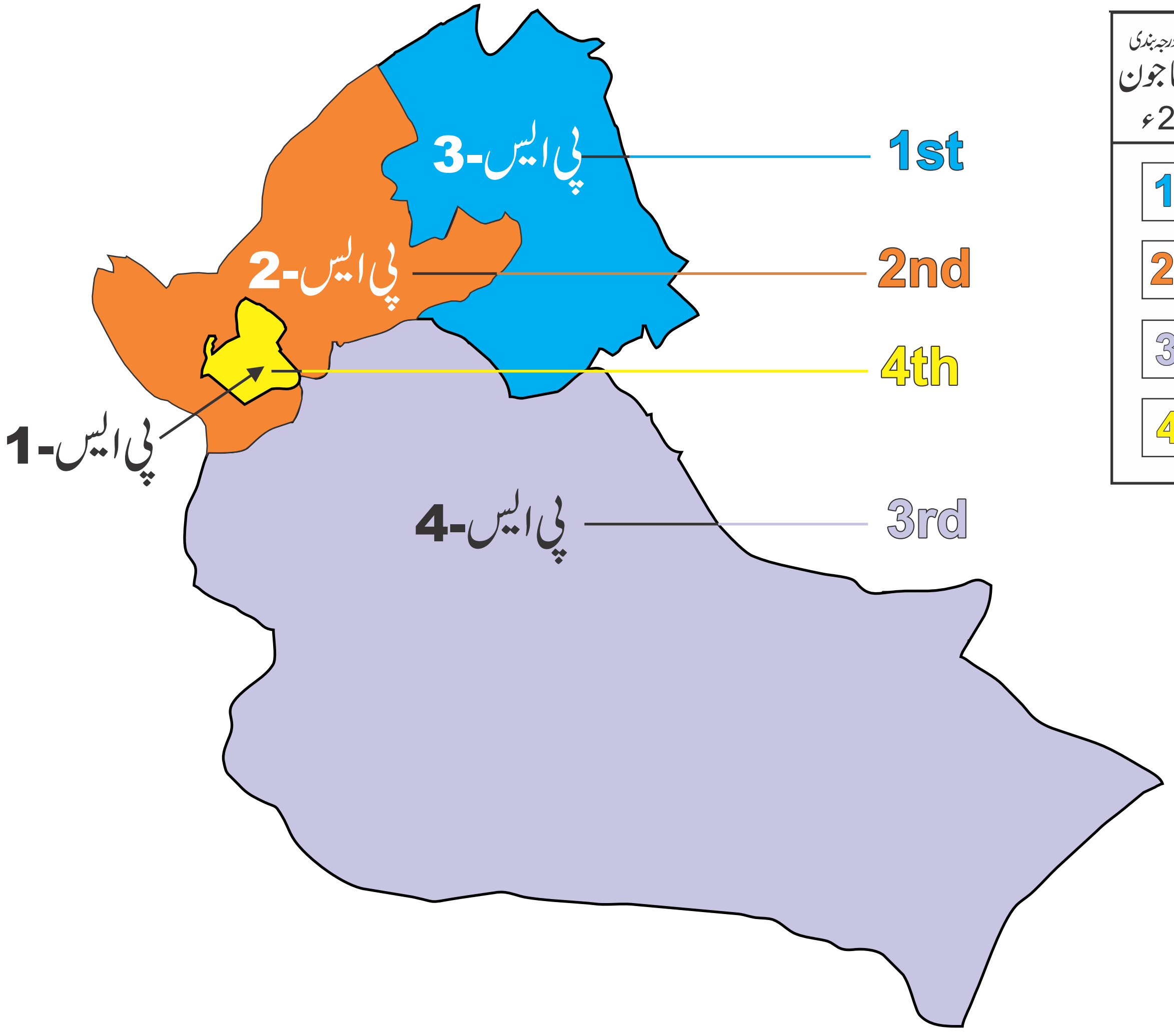

حلقہ نمبر	پہلی ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2015ء
پی ایس -3	1st
پی ایس -2	2nd
پی ایس -4	3rd
پی ایس -1	4th

نقشہ نمبر2: صوبائی حلقوں کی سکولوں میں موجود بنیادی سہولتوں کے حوالے سے درجہ بندی

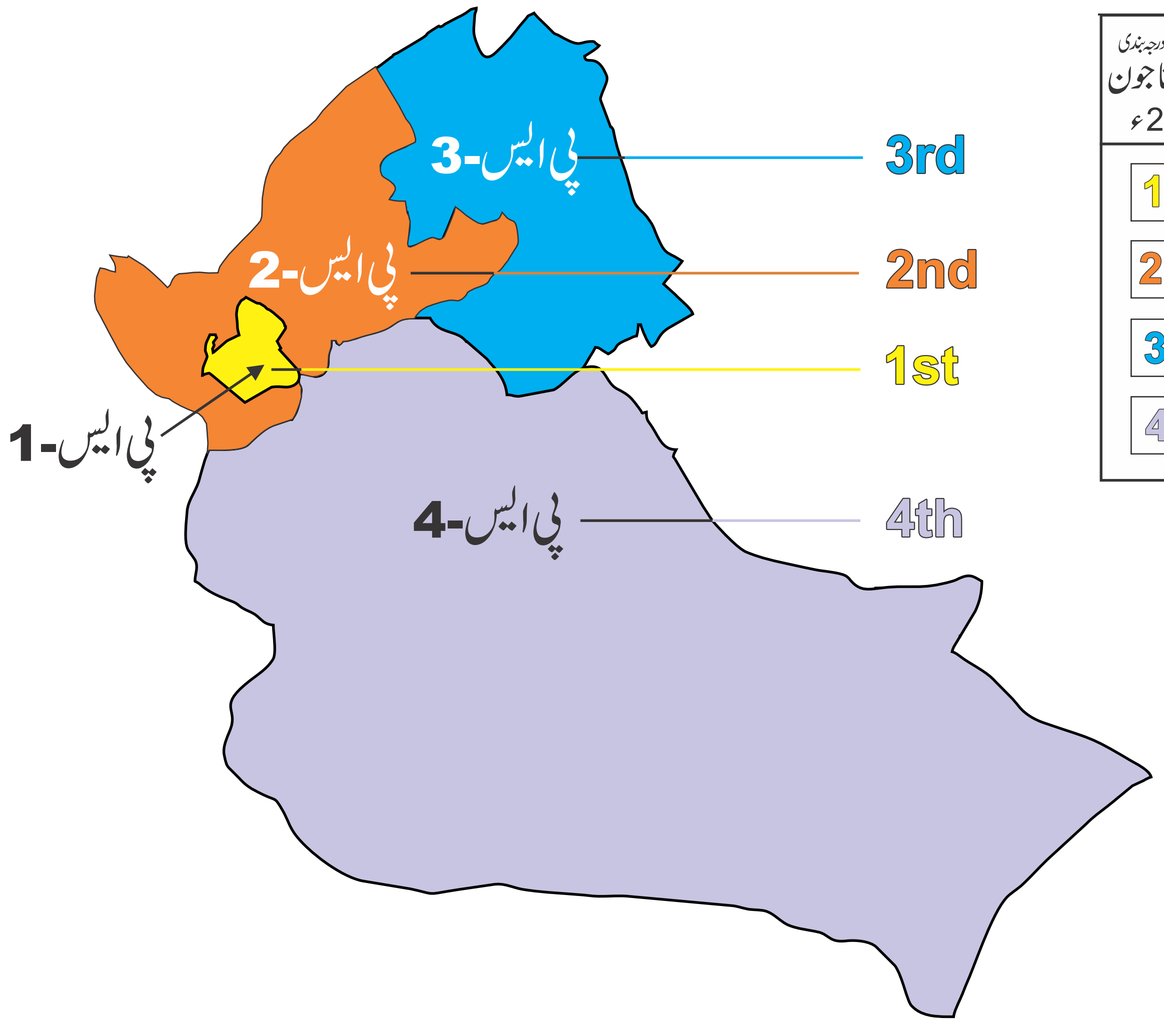

حلقہ نمبر	پہلی ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2015ء
پی ایس -1	1st
پی ایس -2	2nd
پی ایس -3	3rd
پی ایس -4	4th

رینکنگ کارڈ میں دیئے گئے اعداد وشمار حکومت سندھ کے مطابق ہیں

ضلع سکھر میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کے لیے انسٹی ٹیوٹ
آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas)
کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

Institute of Social and Policy Sciences
Informing Policies, Reforming Practices

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہء تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ISBN: 978-969-9393-65-5

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739
@I_SAPS facebook.com/I-SAPS.pk